علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
فیکلٹی آف عربک اینڈ اسلامک اسٹڈیز
شعبہ حدیث وسیرت

کورس کا نام: تحقیق نگاری-II (5788)    سمسٹر: بہار 2014

سطح: ایم فل علوم اسلامیہ

# بستہ برائے طلباء

عزیز طالب علم۔ السلام علیکم

امید ہے کہ آپ کے مزاج بعافیت ہوں گے۔ آپ کا بستہ جسے بذریعہ ڈاک ارسال کیا جا رہا ہے، مندرجہ ذیل درسی مواد پر مشتمل ہے۔ اگر اس بستہ میں کوئی چیز کم ہو تو اس کی اطلاع، شعبہ مراسلاتی خدمات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کو دیں تاکہ اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۔ | خط برائے طلبہ (رہنمائے طلبہ) | ایک عدد |
| ۔ | امتحانی مشقیں | 2عدد |
| ۔ | فارم برائے امتحانی مشقیں (برت) | 2سیٹ (06عدد) |
| ۔ | رہنمائے طلبہ (عمومی) | ایک عدد |
| ۔ | امتحانی مشقوں کا شیڈول | ایک عدد |

کورس رابطہ کار
ڈاکٹر معین الدین ہاشمی

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد
## فیکلٹی آف عربیک اینڈ اسلامک اسٹڈیز
### شعبہ حدیث و سیرت

## ایم فل علوم اسلامیہ کے مشقی کام کرنے کے لیے رہنما اصول

عزیز طلبا! السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ:

امید ہے کہ آپ بعافیت ہوں گے۔

آپ کے کورس کے ساتھ آپ کو مشقی سوالات بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ مشق درحقیقت مشق ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو تحقیق کے اصول اور اس کا طریقہ سکھایا جائے۔ آپ مشق حل کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

1۔ مشق لکھنے کے لیے تھیسس پیپر استعمال کریں۔ اس کی کوالٹی اور سائز کا خیال رکھیں۔
2۔ مشق حل کرنے سے پہلے سوال اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں۔ سوال کے تمام اجزا کے جوابات دیں۔
3۔ جوابات تحریر کرنے سے قبل رہنمائے مطالعہ کے متعلقہ حصے اور مجوزہ کتب کا بار بار مطالعہ کر کے اس سے جواب اخذ کریں۔
4۔ جواب اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اگر کہیں اقتباس دینا ضروری ہو تو اس کا حوالہ حاشیے میں دیں۔ حوالہ دیتے وقت حوالہ نگاری کے اصولوں کی پابندی کریں۔ اگر کسی ماخذ سے حاصل شدہ معلومات اپنے الفاظ میں لکھ رہے ہیں تو بھی مکمل حوالہ دیں اور آخر میں مراجع و مصادر کی تفصیل درج کریں۔
5۔ جواب صفحے کے ایک طرف لکھیں اور دونوں طرف حاشیہ چھوڑ دیں۔
6۔ جواب مختصر اور جامع تحریر کریں۔ ایک بات کو بار بار نہ دھرائیں۔ البتہ ایک بات اگر متعدد ماخذ میں ہے تو حواشی میں ان کا ذکر کر دیں۔
7۔ اپنی مشق پر "فارم برائے مشقی کام" کے تین پرت مکمل طور پر پُر کر کے لگانا نہ بھولیں۔ مشق کو صحیح طریقے سے نتھی کریں۔ کھلے اوراق کی حفاظت کی ذمہ داری ٹیوٹر پر نہیں ہو گی۔
8۔ پابندی وقت کا خیال رکھیں۔
9۔ اپنی مشق بڑے سائز کے لفافے میں ارسال کریں تا کہ اسے تہہ کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔
10۔ پہلی دفعہ جواب لکھنے کے بعد نظر ثانی کریں۔ قرآنی آیات اور احادیث نبویہ تحریر کرتے وقت احتیاط کریں کیونکہ ان کی املاء کی غلطیاں ناقابل معافی ہیں۔
11۔ حوالہ دیتے وقت پہلے مصنف کا معروف نام، پھر کتاب کا نام، ناشر اور تاریخ نشر ذکر کریں۔ پھر متعلقہ کتاب کی جلد نمبر اور صفحہ نمبر کا بھی حوالہ دیں۔ دوسری دفعہ حوالہ دیتے وقت صرف مصنف کا نام، کتاب کا نام اور متعلقہ صفحہ و جلد نمبر درج کریں۔
12۔ اگر کسی معاملے میں کوئی مشکل درپیش ہو یا ابہام ہو تو اپنے ٹیوٹر کو براہ راست یا ہمیں خط لکھ کر وضاحت حاصل کر لیں۔


کورس رابطہ کار

**ڈاکٹر معین الدین ہاشمی**

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد

**فون نمبر:** 051-9057839

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
## کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
## شعبہ فکر اسلامی تاریخ وثقافت

کورس کا نام: تحقیق نگاری-II (5788) — سمسٹر: بہار 2014

سطح: ایم فل علوم اسلامیہ — کل نمبر: 100

**وارننگ**

**عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:**

**-1 اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی جعلی سٹوڈنٹ سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔**

**-2 کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری'' Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔**

## مشقی کام نمبر 1

ایم فل میں مقالہ لکھنے کے لیے ایک موضوع تحقیق منتخب کریں اور اس کا خاکہ (Synopsis) تیار کریں۔

1۔ موضوع تحقیق کا تعارف
2۔ موضوع تحقیق کا بنیادی مسئلہ
3۔ موضوع تحقیق کا فرضیہ
4۔ اہداف تحقیق
5۔ موضوع تحقیق پر ہونے والے سابقہ کام کا تعارف اور اس کی روشنی میں مجوزہ کام کی افادیت
6۔ اسلوب ومنہج تحقیق
7۔ فہرست ابواب وفصول
8۔ فہرست مصادر ومراجع

## مشقی کام نمبر 2

آپ نے مشقی کام نمبر 1 میں جو موضوع منتخب کیا ہے اس پر 15 صفحات کا تحقیقی مقالہ اصول تحقیق کی روشنی میں لکھیں جو آپ نے اب تک ایم فل اسلامیات میں پڑھے ہیں۔ مقالہ لکھتے وقت درج ذیل امور کو خاص طور پر ذہن میں رکھیں۔

1۔ تحقیقی مقالہ میں ابواب اور فصول نہیں ہوتیں اس لئے آپ اس میں ابواب اور فصول نہ بنائیں۔ البتہ عنوانات اور ذیلی عنوانات بنا سکتے ہیں۔

2۔ ہر صفحہ کے حوالہ جات اسی صفحہ کے نیچے فٹ نوٹ میں دیں۔

3۔ حوالہ دیتے وقت مصنف کا مختصر نام اور کتاب کا نام مع صفحہ اور جلد درج کریں مثلاً:

ابن خلدون، المقدمہ، ص: ۲۰۰/۳ ( کتاب کی باقی تفاصیل فہرست مصادر و مراجع میں درج کریں )

4۔ مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع بناتے وقت مصنف کا پورا نام پہلے لکھیں، اس کے بعد کتاب کا نام پھر ناشر کا نام اور پھر سن اشاعت تحریر کریں۔

مثلاً:

الطبری (ابو جعفر محمد بن جریر الطبری ۹۲۹ء)، **تاریخ الامم والملوک**، دار الفکر للطباعۃ والنشر ۱۹۷۹ م۔

5۔ قرآنی آیت کا حوالہ دیتے وقت سورۃ کا نام اور آیت نمبر درج کریں۔ مثلاً:

**البقرہ: ۱۵۰**

6۔ احادیث کا حوالہ دیتے وقت معروف اصولوں کے مطابق اس کی تخریج کریں۔ مثلاً:

**البخاری، الجامع الصحیح ، کتاب النکاح ، باب الخطبہ**، حدیث نمبر ۵۱۴۸: ۵/۱۹۷۲